2 پودوں کی پری

4312CH02

اتوار کو ہم سب بچے نزدیک کے باغیچہ میں گئے۔ وہاں سب نے آنکھ مچولی کھیلی اور بیت بازی کی، بہت مزہ آیا۔ پھر باجی نے کہا، آؤ میں تمہیں ایک نیا کھیل سکھاتی ہوں۔ ہم نے پچھلے کیمپ میں اسے کھیلا تھا۔ میں بن جاتی ہوں ''پودوں کی پری''۔ ''پودوں کی پری'' جس چیز کا نام لے گی تمہیں اُسے چھونا ہوگا۔

باجی نے کھیل شروع کیا۔ وہ بولیں، ''پودوں کی پری'' کہتی ہے، کسی پودے کو چھولو۔ اتنا سنتے ہی سب بچے پودوں کو چھونے بھاگے۔

بچوں سے اس بارے میں گفتگو کی جاسکتی ہے کہ ان کے یہاں 'آنکھ مچولی'، 'بیت بازی' وغیرہ کھیلوں کو کس نام سے پکارتے ہیں۔

باجی بولی۔ ارے واہ! سب نے ایک ایک پودے کو چھولیا۔ ذرا دیکھو تو سب کے پودے کتنے مختلف ہیں۔

شبنم بولی۔ دیدی، آپ بھی تو چھوٹے چھوٹے پودوں پر بیٹھی ہیں۔

سوچو تو باجی کن پودوں پر بیٹھی ہوں گی۔

کھیل پھر شروع ہوا۔ اب پودوں کی پری نے کہا۔ ایک ایسے پیڑ کو چھوؤ جس کا تنا یا تو بہت موٹا ہو یا بہت پتلا ہو۔

بچے پھر بھاگے، موٹے اور پتلے تنے والے پیڑوں کو چھونے کے لیے۔

کیا تم نے کوئی ایسا پیڑ دیکھا ہے جس کا تنا تصویر میں دکھائی دے رہے پیڑ کے تنے جتنا موٹا ہو؟

مائیکل کو کھیل بڑا دلچسپ لگنے لگا تھا۔ اس نے سوچا کہ پری کتنی خوش قسمت ہے۔ کھیل میں پری سب بچوں پر اپنا حکم چلا سکتی ہے۔ وہ بولا اب میں بنوں گا، ''پودوں کا پری'' سب بچے زور سے ہنس پڑے اور بولے ''لڑکا پری''!! اب وہ نئی پری کے حکم کا انتظار کرنے لگے۔

مائیکل بولا۔ سب بچے جلدی سے مجھے کچھ پتّے لا کر دو۔

باجی نے کہا۔ لیکن خیال رہے توڑ کر نہیں۔

سب دوڑ پڑے اور جو پتّے نیچے پڑے ملے انہیں اُٹھا لائے۔

یہ کھیل بچے خود کھیل کر پیڑ پودوں کے تنوع کو دیکھ پائیں گے۔ مختلف بچے اگر 'پودوں کی پری' بنیں گے تو بہتر ہوگا۔ کیونکہ وہ خود درجہ بندی کی بنیاد منتخب کریں گے۔

© NCERT not to be republished

کیا سبھی پتّوں کے رنگ، شکل اور کنارے ایک طرح کے ہیں؟

دیارام نے کہا مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ پتّے اتنی طرح کے ہوتے ہیں۔ دیکھو کوئی گول ہے، کوئی لمبا اور کوئی تکونا!

عمّو بولی ان سب کے رنگ بھی کتنے مختلف ہیں، کوئی ہلکا ہرا ہے، کوئی گہرا ہرا۔ کوئی پیلا اور کوئی لال اور بینگنی۔ ایک پتّا ایسا بھی ہے جو ہرا ہے پر اس پر سفید دھبّے ہیں۔

شبنم بولی دیکھو، پتّوں کے کنارے بھی تو کتنے ہیں۔ کسی پتّی کا کنارہ سیدھا ہے تو کسی کا کٹا پھٹا، کچھ کے کنارے تو آری کی طرح ہیں۔ عمو اور شبنم ایک ساتھ زور سے بولیں — اب میں بنوں گی ''پودوں کی پری''۔

باجی نے کہا۔ اگلے اتوار کو بننا۔ اب گھر جانے کا وقت ہو گیا ہے۔

راستے میں باجی نے سب بچوں کو ایک نظم سنائی۔

پتّے

ہرے، ہرے اور گیلے ڈھیلے،
لال، بینگنی اور کچھ پیلے!
طرح طرح کے ہوتے پتّے،
بڑی طرح کے ہوتے پتّے!
کچھ ہاتھی کے کان کے جیسے،
پھڑ پھڑائیں شیطان کے جیسے!
کٹے پھٹے کچھ مڑے تڑے سے،
کھائے کچھ کو پان کے جیسے!
صبح سویرے، بڑے اندھیرے
اوس کے آنسو روتے پتّے!
لگے کوئی تتلی کوئی بھونرا،
روئیں دار کوئی بالکل کورا
بنتا کوئی سوکھ کے کانٹا،
کوئی پچک کر بنے کٹورا
سائیں سائیں سَن سَن، پھڑ پھڑ
ہوا چلے تو کرتے بڑ بڑ!
دن بھر رہتے کھلے کھلے سے،
سورج کے سنگ سوتے پتّے!
طرح طرح کے ہوتے پتّے،
بڑی طرح کے ہوتے پتّے!

وجیندر پال سسودیا
ہندی سے ترجمہ

© NCERT not to be republished

بچوں کو نظمیں پڑھنا اور گانا پسند ہے۔ زبردستی اُنھیں یاد کرنے کے لیے مجبور نہ کیا جائے۔ بہتر ہوگا کہ سب ہی بچے کلاس میں مل کر گائیں۔

* نظم کی چاروں طرف بنے پتّوں میں رنگ بھرو۔

کچھ پتّے جمع کرو جیسے: لیموں، آم، نیم، تلسی، پودینہ، ہرا دھنیا۔ ان پتوں کو مسلو اور ان کی مہک سونگھو۔ کیا سبھی پتّوں کی مہک ایک سی ہے؟ کیا تم صرف مہک سے ان پتّوں کو پہچان سکو گے؟

* دیکھو کتنی خوبصورت تصویریں ہیں۔ ہاں یہ سوکھے پتّوں سے ہی بنی ہیں۔

© NCERT not to be republished

تم بھی اب سوکھے پتّوں سے الگ الگ جانوروں کی تصویریں اپنی کاپی میں بناؤ۔

مشہور فنکار وِشنو چن چالکر (اندور، مدھیہ پردیش) اس طرح سوکھے پتوں سے بہترین تصویر بناتے تھے۔ یہ تصویریں بھی اُنھیں سے متاثر ہو کر بنائی گئی ہیں۔

* باجی نے سب کو پتّوں اور تنوں کی چھاپ لینا بھی سکھایا۔ دیکھو کیسے؟

ایک کاغذ اور مومی رنگ یا رنگین پینسل لو۔ پتّے کو میز یا زمین پر رکھو۔

خیال رہے جس طرف پتّے کی نسیں اُبھری ہوئی ہیں اسے اوپر کی طرف رکھنا ہے۔

کاغذ کو پتّے پر رکھو۔

اب ہلکے ہاتھ سے پتّے پر مومی رنگ یا پینسل پھیرو۔ پتّے اور کاغذ کو ہلانا نہیں۔

* اب اسی طرح کسی تنے کی چھاپ بھی لو۔

اس کے لیے ایک کاغذ کو پکڑ کر تنے پر رکھو اور اس پر رنگ پھیرو۔ دیکھو، تمہارے کاغذ پر تنے کی چھاپ بن گئی۔

اب ایک دوسرے کی بنائی چھاپ کو دیکھو۔

کیا سب پیڑوں کی چھاپ ایک جیسی ہے؟

کون سے پتّے کی چھاپ اچھی بنی؟

کس پیڑ کی چھاپ لینا مشکل تھا؟ کیوں؟

© NCERT not to be republished

تصویر کو دیکھو اور ان چیزوں کے نام بتاؤ جن پر پتّوں اور پھولوں کے نقشے اور پیٹرن بنے ہوئے ہیں۔

پیڑ پودوں کے بارے میں مزید معلومات کرنے کے لیے بچے اپنے بزرگوں، کسی کسان یا مالی سے بات چیت کر سکتے ہیں اور کلاس میں اس پر تبادلۂ خیال کریں۔

* اپنے گھر میں دیکھو۔ کن کن چیزوں پر پھول پتیوں کے نمونے بنے ہیں؟ اُن کے نام لکھو۔

__________ __________ __________ __________

* تم نے بہت سے پیڑ پودے دیکھے ہیں۔ ان میں سے تم کتنوں کے نام جانتے ہو؟ ان کے نام لکھو۔

__________ __________ __________ __________

__________ __________ __________ __________

* ایسے پیڑ پودوں کے نام لکھو جن کو تم نے کبھی نہیں دیکھا، لیکن ان کے نام سنے ہیں۔

__________ __________ __________ __________

__________ __________ __________ __________

* کسی بزرگ سے معلوم کرو کہ کیا کچھ ایسے پیڑ پودے ہیں جو اس وقت ہوتے تھے جب وہ چھوٹے تھے لیکن اب وہ دکھائی نہیں دیتے؟
* کیا کوئی ایسے پودے ہیں جو پہلے نہیں تھے لیکن اب دکھائی دیتے ہیں؟

پیڑ سے دوستی

اپنے اسکول یا گھر کے آس پاس کوئی ایک پیڑ تلاش کرو اور اس سے دوستی کرو۔

ایک لمبی دوستی!

* یہ کس چیز کا پیڑ ہے؟ اگر نہیں معلوم ہو تو بڑوں سے پوچھو۔
* کیا تم اپنے دوست پیڑ کو کچھ خاص نام دینا چاہو گے؟ کیا رکھو گے اُس کا نام؟

کسی ایک پیڑ سے رشتہ بنانے کے لیے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ پیڑ کا خیال رکھیں۔ مثلاً اُسے پانی دینا، اس کی دیکھ بھال کرنا، اس کو بہت غور سے دیکھنا وغیرہ۔ اس طرح ماحول کے ساتھ ان کی اُنسیت بڑھے گی۔

© NCERT not to be republished

* کیا یہ پیڑ پھول یا پھل دیتا ہے؟ بتاؤ کون سا؟
* اس پیڑ کے پتّے کیسے ہیں؟
* کیا اس پیڑ پر چڑیاں یا دوسرے جانور رہتے ہیں؟ کون کون سے؟

اپنے دوست پیڑ کے بارے میں اور بہت سی معلومات حاصل کرو اور سبھی کو بتاؤ۔

اپنے کسی دوست پیڑ کی تصویر نیچے بناؤ اور رنگ بھرو۔

© NCERT not to be republished